

# ہندوستان تبدیلی ماحولیات کو اجتماعی زندگی کے لئے سنگین خطرہ تصور کرتا ہے اور اس کے سد باب کی جدوجہد میں مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنا چاہتا ہے ڈاکٹر ہرش وردھن سی او پی -23 کے انڈیا پولین کی افتتاحی تقریب سے وزیر ماحولیات کا خطاب

Posted On: 07 NOV 2017 1:57PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 07 نومبر - ماحولیات ، جنگلات اور تبدیلی ماحولیات کے مرکزی وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن نے کہا ہے کہ ہندوستان تبدیلی ماحولیات کو اجتماعی زندگی کے لئے ایک سنگین خطرہ تصور کرتا ہے اور اس کے سد باب کی جدوجہد میں ایک مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنا چاہتا ہے۔ ڈاکٹر ہرش وردھن جرمنی کے شہر بون میں کانفرنس آف پارٹیز (سی او پی -23) انڈیا پولین کی افتتاحی تقریب میں موجود سامعین سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی ماحولیات دنیا بھر کے کمزور اور حاشیے پر پڑے طبقات اور غریبوں پر زبردست بوجھ ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سائنسی شواہد اس امر کا صریح اشارہ کر رہے ہیں کہ تبدیلی ماحولیات کی سنگینی اور تاخیر سے کئے جانے والے اقدامات کے نتیجے میں صاف ستھری ہوا ، صاف پانی اور زندگی گزارنے کے لئے سازگار فضا وہ انسانی حقوق ہیں جنہیں زندگی سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ اس بحران کا حل تلاش کرنا محض ایک سیاسی سوال نہیں ہے بلکہ ہماری خلاق ذمہ داری بھی ہے۔

ڈاکٹر ہرش وردھن نے اپنی تقریر میں اس امر کی جانب بھی اشارہ کیا کہ سی او پی -23 کا انڈیا پولین ہماری وراثت ، ہماری ترقی ، ہماری روایات ، ہماری دیسی ٹکنالوجی ، ہمارے عزائم اور کامیابیوں کی گہڑکی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مختلف متعلقہ دعوے داروں کے ذریعہ اختیار کئے جانے والے بہترین طریقوں اور نظریات کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ عالمی مقاصد میں شامل ایک کلیدی مقصد ایک ایسا مجموعی عالمی نظام مرتب کرنا ہے جس میں کوئی بھی پیچھے چھوٹنے نہ پائے۔ انہوں نے غریبی کے خاتمے کو اپنے انتہائی بنیادی مقاصد میں شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو اس پر مل جل کر کام کرنا چاہئے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ہرش وردھن نے یہ اشارہ بھی کیا کہ اس سلسلے میں شہریوں کی شراکتداری پائیدار طرز زندگی اور ماحولیاتی انصاف ، تبدیلی ماحولیات کے مسئلے کا ایک ایسا متبادل حل پیش کرتے ہیں جس پر سختی کے ساتھ عمل کیا جانا چاہئے۔

اس موقع پر ڈاکٹر ہرش وردھن نے حکومت ہند کی جانب سے قومی اور ریاستی سطح پر کئے جانے والے متعدد کلیدی اقدامات کا بھی تذکرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہاں سی او پی -23 میں متعلقہ قرارداد کے تحت پیرس معاہدے پر موثر عمل درآمد کے لئے رہنما اصول مرتب کئے جانے کی سمت میں کام کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ متعدد ملکوں میں گیسوں کے اخراج کا تذکرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر ہرش وردھن نے کہا کہ ہندوستان میں فی کس گیسوں کا اخراج عالمی اوسط کے محض ایک تہائی کے بقدر ہے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے عالمی ذخیرے میں ہندوستان کا حصہ محض تین فیصد ہے لیکن اس کے باوجود ہندوستان میں وزیر اعظم نریندر مودی کی فعال قیادت میں اس مسئلے کے حل کے اقدامات کی عمل آوری پر انتہائی نیک نیتی اور تیزی کے ساتھ کام کیا جا رہا ہے۔ واضح ہو کہ اس موقع پر سی او پی -23 کے انڈیا پولین میں متعدد تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا، جن میں تبدیلی ماحولیات سے پیدا ہونے والے مختلف مسائل کے تدارک کے لئے ہندوستان کی کامیابیوں ، شراکت داریوں اور اقدامات کی تفصیل پیش کی جائے گی۔ اس سلسلے میں مختلف دعوے داروں کے ذریعہ اختیار کئے جانے والے بہترین طریقوں اور تبدیلی ماحولیات پر نظریات کے تبادلے کی دعوت دی جاتی ہے۔ اسی لئے ہم سب یہاں ایک مثبت اور تعمیری نظریہ اور مقصد کے تحت جمع ہوئے ہیں۔

یاد رہے کہ ہندوستان تبدیلی ماحولیات کے مسئلے کے تدارک کے اقدامات کے سلسلے میں انتہائی پُر جوش رہا ہے اور دیگر ممالک سے بھی امید کرتا ہے کہ مساوات ، مشترکہ لیکن مختلف النوع ذمہ داریوں کی بنیاد پر تاریخی ذمہ داری کی نیک نیتی اور لگن کے ساتھ ادائیگی کی جائے۔ ڈاکٹر ہرش وردھن نے مزید کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ اس سلسلے میں شہریوں کی شراکتداری ، پائیدار طرز زندگی اور ماحولیاتی انصاف ، تبدیلی ماحولیات کے مسئلے کے تدارک کے لئے ایک موثر متبادل پیش کرے گا۔ جس پر پوری دنیا میں پورے جوش و جذبے کے ساتھ عمل کیا جانا چاہئے۔

.....

م ن - س ش - رم

U-5563

